سوال

ح کی ایک(594)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ند الفاظ بعض جماعتوں کے لیے کھٹکیں گے لیکن شرعی وضاحت بھی ضروری ہے کہ کشمیر میں جو مختلف تنظیمیں جہاد میں برسرِ پیکار ہیں۔ یہ لوگ اگر محدود ہندو فوجی قتل کرتے ہیں تو ان کے عوض انڈین فوجی پورے گاؤں کا محاصرہ کرتے ہیں۔ عورتوں کی عصمت دری کرتے ہیں۔ بچوں بوڑھوں کو اذیتیں دے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جملہ جہادی تنظیموں کو چاہیے کہ یکجا ہو کر ایک پلیٹ فارم پر ایک امیر کی قیادت میں جہاد کریں۔ اسی میں خیر و برکت ہے۔

'وَإِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِن وَرَائِهِ' (صحيح البخاري، بَابُ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَاءِ الإِمَامِ وَيُتَّقَى بِهِ، رقم: ٢٩٥٧)

جہاں تک موجودہ تشتت و تفرق کی کیفیت کا تعلق ہے۔ اس طرح کے جہاد کی عہد خیر القرون میں مثال ملنی صرف ناممکن ہی نہیں بلکہ امر محال ہے کہ بلا قیادتِ عامہ تحزبیت (گروہوں) میں منقسم ہو کر وہ جہاد کے مقاصد کو پروان چڑھاتے ہوں کیونکہ وہ فرمانِ باری تعالیٰ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ (الا

میرے خیال میں عمومی نقصان سے بچاؤ کا واحد حل یہ ہے کہ دشمن سے جہاد منظم صورت میں کرنے کی سعی کرنی چاہیے تاکہ اسے سنبھلنے کا موقع ہی میسر نہ آسکے۔ فاتحین قیصر و کسریٰ کے وارثوں پر واجب ہے کہ موضوع ہذا پر مل بیٹھ کر غور و خوض کریں تاکہ کل کو مثبت نتائج کی توقع کی جاسکے۔ سدا جانی و مالی بھا

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 444

محدث فتویٰ